ALLAMA IQBAL OPEN UNIVERSITY

Course Code: 0487 - Child Development (□□□□□□□ □□ □□□)

Course Code:	0487
Course Title:	Child Development
Assignment Number:	02
Semester:	Autumn 2026
Academic Year:	2026

IMPORTANT NOTE: Assignments Last Date: 20-02-2027

Please submit your assignments to your tutors before this last date.

OUR SERVICES & EDUCATIONAL SUPPORT

Mr Pakistani provides complete AIOU educational assistance including:

- Solved Assignments (Soft Copies PDF & Handmade Hard Copies)
- Course Key Books, Exam Guess Papers, & Past Solved Papers
- Research Projects, Proposal Assistance, & Thesis Guidance
- Professional Resume / CV Creation & E-Pay Online Services
- Website Development & WordPress Customization Solutions

FOR ASSIGNMENTS, GUESS PAPERS, & EDUCATIONAL HELP CONTACT US:

WhatsApp / Phone: 0303-6940016

JOIN OUR OFFICIAL COMMUNITY:

WhatsApp Group: https://chat.whatsapp.com/DaCXEOxQYBsGgNu3kwbSvX

WhatsApp Channel: https://whatsapp.com/channel/0029Vb3aNwaGU3BTYtr5R30O

سوال نمبر 1: دانتوں کی ساخت، اقسام اور بچوں کے دانتوں کے نکلنے کی اوسط عمر لکھیں۔ (20 نمبر)

جواب:

1. تمہید

بچوں کی جسمانی نشوونما اور غذائی ضروریات کی تکمیل میں دانتوں کا نکلنا (□□□□□□□□) ایک انتہائی اہم مرحلہ ہے۔ دانت نہ صرف غذا کو چبانے اور ہضم کرنے میں مدد دیتے ہیں بلکہ بولنے کی صلاحیت اور چہرے کی خوبصورتی میں بھی بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

2. دانت کی ساخت (□□□□□□□□□ □□ □□□□□□□)

ایک انسانی دانت درج ذیل بنیادی حصوں اور تہوں پر مشتمل ہوتا ہے:

- اینامل (□□□□□□): یہ دانت کی سب سے بیرونی اور انتہائی سخت سفید تہہ ہے۔ یہ دانت کو چبانے کے دوران ٹوٹ پھوٹ سے بچاتی ہے۔
- ڈینٹین (□□□□□□): اینامل کے نیچے موجود پیلے رنگ کی سخت تہہ جو دانت کا زیادہ تر حصہ بناتی ہے۔
- پلپ (□□□□): دانت کا بالکل مرکزی نرم حصہ جس میں خون کی رگیں اور اعصاب (□□□□□□) موجود ہوتے ہیں جو دانت کو زندگی اور حسیت دیتے ہیں۔
- روٹ اور سیمنٹم (□□□□ □□□ □□□□□□□□ □□□□): دانت کا وہ حصہ جو مسوڑھے اور جبڑے کی ہڈی کے اندر پیوست ہوتا ہے۔

3. دانتوں کی اقسام (□□□□□ □□ □□□□□□)

کارکردگی اور ساخت کے لحاظ سے دانتوں کی چار بنیادی اقسام ہیں:

- ثنایا / کاٹنے والے دانت (□□□□□□□□□): سامنے کے چار اوپری اور چار نچلے دانت جو خوراک کو کاٹنے کا کام کرتے ہیں۔
- انیاب / کچلی کے دانت (□□□□□□□): نوکیلے دانت جو خوراک کو پھاڑنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
- ضواحک / پہلی داڑھیں (□□□□□□□□□□): غذا کو چبانے اور پیسنے کے لیے۔
- طواحن / بڑی داڑھیں (□□□□□□): جبڑے کے آخر میں موجود مضبوط داڑھیں جو غذا کو باریک پا پیسنے کا کام کرتی ہیں۔

4. دودھ کے دانت بمقابلہ مستقل دانت

بچوں میں پہلے دودھ کے دانت (□□□□□ □□□□ □□□□□□□/□□□□) نکلتے ہیں جن کی کل تعداد 20 ہوتی ہے۔ بعد میں 6 سال کی عمر سے یہ گرنا شروع ہوتے ہیں اور ان کی جگہ 32 مستقل دانت (□□□□□□□□□□ □□□□□□) نکلتے ہیں۔

5. بچوں کے دانت نکلنے کی اوسط عمر کا جدول (□□□□□□□□□□ □□□□□□□□□□)

To buy guess papers, books, key books, and solved exercises (handmade and soft), contact us: 03036940016.

دانت کی قسم	دانتوں کی تعداد	نکلنے کی اوسط عمر (ماہ)	گرنے کی اوسط عمر (سال)
نچلے مرکزی ثنایا (□□□□□ □□□□□□□ □□□□□□□□)	2	6 سے 10 ماہ	6 سے 7 سال
اوپری مرکزی ثنایا (□□□□□ □□□□□□□ □□□□□□□□)	2	8 سے 12 ماہ	7 سے 8 سال
جانبی ثنایا (□□□□□□□ □□□□□□□□)	4	9 سے 13 ماہ	7 سے 8 سال
پہلی داڑھ (□□□□□ □□□□□□)	4	13 سے 19 ماہ	9 سے 11 سال
کچلی / کینائن (□□□□□□□)	4	16 سے 23 ماہ	10 سے 12 سال
دوسری داڑھ (□□□□□□ □□□□□□)	4	23 سے 33 ماہ	10 سے 12 سال

سوال نمبر 2: نوبلوغت میں ہونے والی نمایاں تبدیلیوں کے بارے میں مفصل لکھیں۔ (20 نمبر)

جواب:

1. تمہید

نوبلوغت (□□□□□□□□□□□ / □□□□□□□) بچپن سے جوانی کی طرف منتقلی کا ایک انتہائی طوفانی اور حساس دور ہے جو عموماً 12 سے 18 سال کی عمر پر محیط ہوتا ہے۔ اس دور میں بچہ جسمانی، ذہنی، جذباتی اور سماجی طور پر زبردست تبدیلیوں سے گزرتا ہے۔

2. نمایاں تبدیلیاں (□□□□□□ □□□□□□□ □□□□□□□□□□□□□)

الف) جسمانی و نامیاتی تبدیلیاں (□□□□□□□□ □□□□ □□□□□□□)

ہارمونل غدود کی فعالیت کی وجہ سے بچے کے قد اور وزن میں اچانک تیزی سے اضافہ ہوتا ہے جسے □گروتھ اسپرٹ□ (□□□□□□ □□□□□□□□□) کہا جاتا ہے۔ ثانوی جنسی خصوصیات ظاہر ہوتی ہیں، آواز میں تبدیلی (لڑکوں کی آواز بھاری ہونا)، اور جسمانی ساخت میں پختگی آتی ہے۔

ب) ذہنی و عقلی تبدیلیاں (□□□□□□□□□ □□□□□□□□)

ژان پیاجے کے مطابق بچہ مجرد سوچ (□□□□□□□□ □□□□□□□□ □□□□□□□) کے مرحلے میں داخل ہوتا ہے۔ وہ فرضی حالات پر غور کرنے، منطقی استدلال کرنے اور اپنے مستقبل کے فیصلے کرنے کی صلاحیت حاصل کر لیتا ہے۔

ج) جذباتی تبدیلیاں (□□□□□□□□□ □□□□□□□□)

ہارمونز کی تبدیلی کی وجہ سے جذباتی عدم توازن اور موڈ سوئنگز (□□□□□□□□ □□□□) عام ہوتے ہیں۔ نوبالغ افراد میں آزادی کا شدید احساس بیدار ہوتا ہے اور وہ اپنے فیصلوں میں خود مختاری چاہتے ہیں۔

د) سماجی تبدیلیاں (□□□□□□ □□□□□□□)

والدین کے بجائے ہم عمر دوستوں کے گروہ (□□□□□□□ □□□□) کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ بچہ اپنی شناخت (□□□□□□□□ □□ □□□□□ □□□□□□□□□) کی تلاش میں رہتا ہے اور سماجی مقبولیت حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

سوال نمبر 3: حرکی نشوونما کے مثبت اثرات لکھیں۔ (20 نمبر)

جواب:

To buy guess papers, books, key books, and solved exercises (handmade and soft), contact us: 03036940016.

1. حرکی نشوونما سے کیا مراد ہے؟

حرکی نشوونما (□□□□□□□□□□ □□□□□) سے مراد بچے کے اعصاب اور عضلات (□□□□□□□) کے باہمی ربط سے جسمانی حرکات و سکنات پر کنٹرول حاصل کرنے کا عمل ہے۔ اس میں جلی حرکی مہارتیں (گردن سنبھالنا، بیٹھنا، بھاگنا) اور خفیف حرکی مہارتیں (پنسل پکڑنا، بٹن لگانا) شامل ہیں۔

2. حرکی نشوونما کے مثبت اثرات (□□□□□□□□ □□□□□□□□□)

□ جسمانی صحت اور مضبوطی: باقاعدہ حرکی سرگرمیاں بچے کی ہڈیوں اور پٹھوں کو مضبوط بناتی ہیں اور موٹاپے سے محفوظ رکھتی ہیں۔

□ خود اعتمادی اور خود مختاری: جب بچہ اپنے کام (لباس پہننا، کھانا کھانا) خود کرنے کے قابل ہوتا ہے تو اس میں خود اعتمادی بڑھتی ہے۔

□ ذہنی و عصباتی ارتقاء: ہاتھ اور آنکھ کا ربط (□□□□□-□□□ □□□□□□□□□□□□□-□□□□) بچے کی عقلی صلاحیتوں کو تیز کرتا ہے۔

□ سماجی تعامل اور کھیل: حرکی طور پر متحرک بچہ دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلوں میں حصہ لیتا ہے جس سے اس میں ٹیم ورک اور قیادت کے اوصاف پیدا ہوتے ہیں۔

□ جذباتی توازن: جسمانی کھیل کود کے ذریعے بچے کے اندر موجود اضافی توانائی اور تناؤ کا مثبت اخراج ہوتا ہے۔

سوال نمبر 4: قبل از گویائی ابلاغ کی اقسام کیا ہیں؟ مفصل لکھیں۔ (20 نمبر)

جواب:

1. قبل از گویائی ابلاغ سے کیا مراد ہے؟

قبل از گویائی ابلاغ (□□□□□□□□□□□□□ □□□□□□□□□□-□□□) سے مراد وہ تمام غیر لفظی طریقے ہیں جن کے ذریعے بچہ باقاعدہ الفاظ بولنے سے پہلے (پیدائش سے 12 ماہ تک) اپنے احساسات، ضروریات اور جذبات دوسروں تک پہنچاتا ہے۔

2. قبل از گویائی ابلاغ کی بنیادی اقسام

□ 1. رونا / رونا (□□□□□□): بچے کا سب سے پہلا ابلاغی ذریعہ۔ بھوک، درد، یا بے آرامی کے لیے بچے کے رونے کا انداز مختلف ہوتا ہے۔

□ 2. قرقرہ اور صوتی آوازیں (□□□□□□): 6 سے 8 ہفتے کی عمر میں بچہ حروفِ علت (□□□□□□) جیسی نرم آوازیں (□اوو□، □آہ□) نکالتا ہے جو خوشی کا اظہار ہوتی ہیں۔

□ 3. ببلاہٹ / قاطبہ (□□□□□□□□): 4 سے 6 ماہ میں بچہ حروفِ علت اور صحیح ملا کر آوازیں نکالتا ہے جیسے □با-با□، □دا-دا□۔

□ 4. اشاروں کی زبان (□□□□□□□□): 8 سے 12 ماہ کا بچہ ہاتھ سے چیزوں کی طرف اشارہ کرتا ہے، سر ہلاتا ہے یا بازو اٹھاتا ہے۔

□ 5. چہرے کے تاثرات اور بصری ربط: والدین سے آنکھیں ملانا (□□□□□ □□□□□□□) اور چہرے کے تاثرات سے محبت یا ناگواری ظاہر کرنا۔

سوال نمبر 5: نشوونما کے مختلف پہلوؤں کا باہم تعلق واضح کریں۔ (20 نمبر)

جواب:

1. تمہید اور ہمہ جہت فطرت

بچے کی نشوونما ایک مربوط اور ہمہ جہت اکائی ہوتی ہے۔ اگرچہ مطالعہ کی سہولت کے لیے نشوونما کو جسمانی، ذہنی، جذباتی اور سماجی پہلوؤں میں تقسیم کیا جاتا ہے، لیکن حقیقت میں یہ تمام پہلو ایک دوسرے پر گہرا اثر انداز ہوتے ہیں۔

2. مختلف پہلوؤں کا باہمی تعلق (□□□□□□□□□□□□ □□ □□□□□□□□□□□□□ □□□□□□□□□-□□□□□-□□□□□)

□ جسمانی اور عقلی نشوونما کا تعلق: ایک بیمار یا غذائی قلت کا شکار بچہ اسکول میں صحیح ذہنی تمرکز حاصل نہیں کر سکتا۔ جسمانی تندرستی ذہنی بیداری کی ضامن ہے۔

□ عقلی اور لسانی نشوونما کا تعلق: سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت زبان کی وسعت پر منحصر ہوتی ہے۔ بہتر لغوی ذخیرہ بچے کی منطقی سوچ کو جلا بخشتا ہے۔

□ جذباتی اور سماجی نشوونما کا تعلق: جو بچہ جذباتی طور پر متوازن اور پرسکون ہوتا ہے وہ دوست بنانے اور سماجی تعلقات نبھانے میں زیادہ کامیاب رہتا ہے۔

□ جسمانی اور سماجی نشوونما کا تعلق: بہتر حرکی صلاحیتیں رکھنے والے بچے کھیلوں میں نمایاں مقام حاصل کرتے ہیں جس سے ان کی سماجی مقبولیت اور عزتِ نفس میں اضافہ ہوتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ نشوونما کے کسی ایک پہلو میں بھی خرابی یا تاخیر تمام دیگر پہلوؤں کو متاثر کرتی ہے۔ اس لیے بچے کی متوازن شخصیت کی تعمیر کے لیے تمام پہلوؤں پر یکساں توجہ دینا ضروری ہے۔

To buy guess papers, books, key books, and solved exercises (handmade and soft), contact us: 03036940016.